| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابلیسی مذہب ''رضا خانیت'' میں اس مذہب کے سرخیل ابلیس اعظم کا مقام و مرتبہ

ترتیب: ساجد خان

ابلیس کا علم حضور ﷺ سے وسیع تر ہے (العیاذ باللہ)

بریلویوں کے مشہور عالم مولوی عبدالسمیع رامپوری اپنی کتاب ''انوار ساطعہ'' جس پر مولوی احمد رضا خان کی تین صفحات کی تقریظ موجود ہے میں حضور ﷺ کی مقدس ذات کو شیطان پر قیاس کرتا ہے اور ظلم تو یہ کہ اس ابلیسی قیاس میں شیطان کیلئے حضور ﷺ سے وسیع تر علم کا دعوی کرتا ہے معاذ اللہ ملاحظہ ہو:

اور تماشا یہ کہ اصحاب میلاد تو زمین کی تمام جگہ پاک و ناپاک مجالس مذہبی وغیرہ میں حاضر ہونا رسول اللہ ﷺ کا نہیں دعوی کرتے ملک الموت اور ابلیس کا حاضر ہونا اس سے بھی زیادہ تر مقامات پاک ناپاک کفر یہ غیر کفریہ میں پایا جاتا ہے

۔﴿انوار ساطعہ ص ۳۵۹﴾۔

غور فرمائیں قارئین کرام یہاں کس طرح حضور ﷺ کی ذات کی توہین کی گئی کہ پہلے تو ان کو شیطان پر قیاس کیا گیا معاذ اللہ اور پھر یہ کہ حضور ﷺ سے زیادہ تر مقامات پر شیطان کو حاضر و ناظر تسلیم کیا گیا گویا جتنے وسیع تر مقامات پر شیطان حاضر و ناظر ہے وہ اس کے علم کو لازم ہے اور بقول رضا خانیوں کے وہاں حضور ﷺ حاضر و ناظر نہیں تو شیطان کو ان مقامات کا علم حضور ﷺ کے مقابلے میں وسیع تر ہے۔العیاذ باللہ۔۔کہاں ہیں وہ لوگ جو علمائے دیوبند پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ معاذ اللہ یہ شیطان کے علم کو حضور ﷺ کے علم سے زیادہ مانتے ہیں۔۔کوئی رضا خانی اس عبارت پر بھی فتوی لگائے گا۔۔؟؟

رضا خانی مذہب میں شیطان پانچ وقت کا نمازی اور ہر وقت توبہ استغفار کرنے والا ہے (العیاذ باللہ)

مولوی احمد رضا خان اپنے ملفوظات میں اپنے پیر ابلیس کو اس طرح خراج تحسین پیش کرتا ہے:

ایک پری مشرف باسلام ہوئی اور اکثر خدمت اقدس میں رہا کرتی تھی ایک بار عصر تک حاضر نہ ہوئی سبب دریافت فرمایا عرض کی حضور میرے عزیز کا ہندوستان میں انتقال ہو گیا تھا میں وہاں گئی تھی۔راہ میں میں نے دیکھا کہ ایک پہاڑ پر

ابلیس نماز پڑھ رہا ہے میں نے اس کی یہ نئی بات دیکھ کر کہا کہ تیرا کام تو نماز سے غافل کر دینا ہے تو خود کیسے نماز پڑھتا ہے اس نے کہا کہ شائد رب العزت تعالی میری نماز قبول فرمائے اور مجھے بخش دے۔ ﴿ملفوظات، حصہ اول، ص ۱۵﴾

قارئین کرام غور فرمائیں کس طرح شیطان کو نمازی اور معصوم ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ۔۔اور اس کے مقابلے میں نعوذ باللہ یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ شیطان تو ہر وقت نماز پڑھتا ہے اور تو با استغفار کرتا ہے ۔۔لیکن اللہ اس کو معاف نہیں کرتا ۔۔کیا یہ اللہ کی توہین نہیں ۔۔۔؟؟ جبکہ اس کے مقابلے میں اللہ تو فرماتا ہے کہ "فاخرج منها فانك رجيم و ان عليك لعنتي الى يوم الدين کہ تو اس سے نکل جا کیونکہ بے شک تو مردود ہے اور بے شک تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت رہے گی)۔

رضاخانی مذہب میں شیطان سب سے بڑا موحد ہے (العیاذ باللہ)

(شیطان ۔۔از ناقل) خود کبھی بت پرستی یا شرک نہیں کرتا وہ بڑا موحد ہے، ایسا موحد کہ اس نے خدا کے حکم سے بھی آدم علیہ السلام کو سجدہ تحیت نہ کیا۔ ﴿نور العرفان، ص ۷۸۸﴾

رضاخانی مذہب میں شیطان صوفی، بزرگ، عالم، فاضل ہے (العیاذ باللہ)

جیسا کہ قارئین کرام آپ نے دیکھ لیا کہ اس مذہب میں شیطان موحد بھی ہے اور صوم وصلوۃ کا پابند بھی تو لامحالہ اس نے صوفی بزرگ عالم فاضل بھی ہونا ہے تو پریشان نہ ہوں رضاخانی مذہب میں شیطان واقعی صوفی ہے ۔۔

کیونکہ میں پرانا صوفی، عابد، عالم فاضل ہوں اور آدم علیہ السلام نے ابھی نہ کچھ سیکھا نہ عبادت کی۔

﴿نور العرفان، ص ۵۵۰﴾

رضاخانی مذہب میں شیطان ہر جگہ حاضر و ناظر اور عالم الغیب ہے (معاذ اللہ)

چونکہ رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ صوفی بزرگ اور ولی ہر جگہ حاضر و ناظر اور عالم الغیب ہوتے ہیں اس لئے انھوں نے اپنے پیر ابلیس اعظم کیلئے بھی یہی عقیدہ رکھا کہ وہ بھی ہر جگہ حاضر و ناظر اور عالم الغیب ہے۔ ملاحظہ ہو:

جب رب نے گمراہ (شیطان ۔۔از ابلیس) کو اتنا علم دیا کہ وہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے۔ ﴿نور العرفان، ص ۱۸۴﴾

شیطان عالم الغیب ہے (العیاذ باللہ)

معلوم ہوا کہ رب نے شیطان کو بھی علم غیب دیا کہ اس نے آئیندہ کے متعلق جو خبر دی آج ویسا ہی دیکھا جا رہا ہے ۔ ﴿نور العرفان، ص ۷۵۱﴾

قارئین کرام!!!غور فرمائیں۔۔۔۔جس باطل مذہب میں شیطان کے یہ فضائل ومناقب ہیں۔۔اگر اس مذہب کے بانی اور ماننے والے شیطانی تعلیمات پر عمل نہ کریں اور شیطانی آئین کو اسلام کے نام پر نافذ نہ کریں تو کیا کریں۔۔۔؟؟؟اللہ پاک ہر مسلمان کو اس شیطانی مذہب سے محفوظ رکھے۔

خاکپائے اہلسنت والجماعت حنفی دیوبندی

www.haqforum.com

www.ahlehaq.com

www.ahlehaq.com/wordpress

www.youtube.com/deobanddefender

حیاتِ امامِ اہلِ سُنّت

پروفیسر محمّد مسعود احمد

مرکزی مجلسِ رضا لاہور
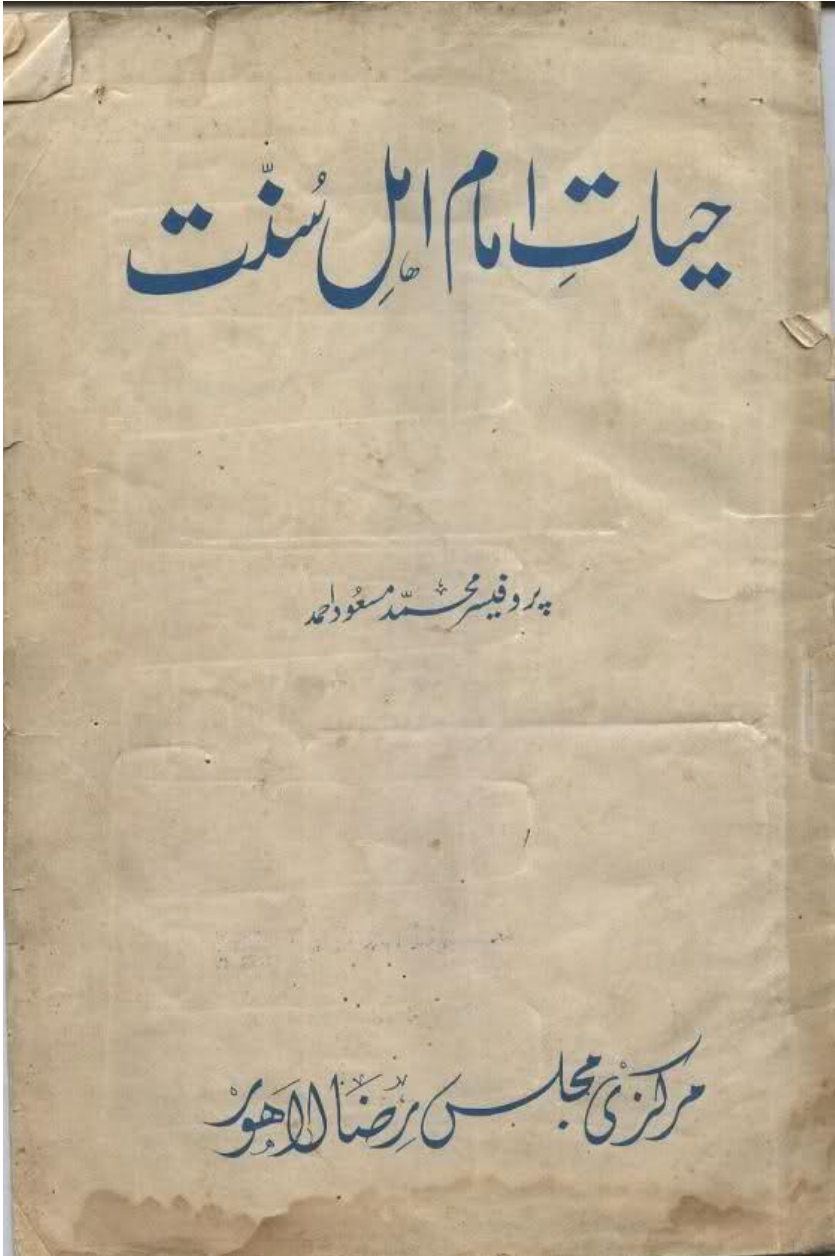
اس میں کیا بُرائی تھی؟

اسلامی نقطۂ نظر سے ہندو مُسلم عدم اِتحاد کا یہ مقصد ہرگز نہیں کہ ہندو رعایا کو معاشی یا مذہبی حیثیت سے دِل شکستہ کیا جائے مگر سوراج یا ہندو اسٹیٹ کا یہ مقصُود معلوم ہوتا ہے کہ وہاں مسلم رعایا معاشی و مذہبی طور پر دِل شکستہ رہے۔ پاک و ہند کی ۳۲ سالہ تاریخ اِن حقائق پر گواہ ہے۔

(۵)

مولانا بریلوی فقاہت و سیاست کے علاوہ ادب و شاعری میں بھی کمال رکھتے تھے، ان کی فصاحت و بلاغت کی اہل عرب نے تعریف کی ہے۔ چنانچہ شیخ احمد ابوالخیر میرداد مکی لکھتے ہیں:۔

الحمد للہ علی وجود مثل ھذا الشیخ فانی لم ار مثلہ فی العلم و الفصاحۃ[۱]۔

(ترجمہ، مولانا بریلوی جیسے شیخ کے وجود پر میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں، بیشک میں نے علم اور فصاحت میں ان جیسا نہیں دیکھا۔

اسی طرح دوسرے علمائے عرب نے بھی تعریف کی ہے۔ پاک و ہند کے بہت سے شعراء اور ادباء ان کی تعریف میں رطب اللسان نظر آتے ہیں۔

مولانا بریلوی باکمال شاعر تھے، وہ تلمیذ رحمٰن تھے، شاعری میں ان کا کوئی استاد نہ تھا۔ ان کے چھوٹے بھائی مولانا حسن رضا خاں (م ۱۳۲۶ھ/ ۱۹۰۸ء) مرزا داغ دہلوی (م۔ ۱۳۲۲ھ/ ۱۹۰۵ء) کے شاگرد تھے، مولانا حسرت موہانی (م۔ ۱۳۷۱ھ/ ۱۹۵۱ء) نے حسن رضا خاں کی شاعری پر ایک مقالہ قلم بند کیا تھا[۲]" اس سے ان کے مقام کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ نعت گوئی میں حسن رضا خاں

۱۔ مکتوب محررہ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ از مکہ معظمہ بنام مولانا بریلوی۔

۲۔ اردوئے معلّی دعلی گڑھ، شمارہ جون ۱۹۱۲ء

"براہین قاطعہ" کے رد میں لکھی جانے والی مدلل اور بے مثال کتاب

انوارِ ساطعہ

در بیان

مولود و فاتحہ

مصنفہ

حضرت علامہ مولانا عبد السمیع انصاری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز ۰ لاہور

دیکھئے ابوالحسن شاذلی وغیرہ اولیاء فرماتے ہیں کہ اگر ایک پل جھپکنے . .
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے چھپ جائیں تو ہم اپنے تئیں مسلمان
جانیں انتہیٰ ۔

اور ہونا روح انبیاء علیہم السلام کا علیین میں ساتویں آسمان پر ہم نے بیان کیا یہ
عزیزی کے بیان علیین میں دیکھو لیکن باوجود ہونے علیین کے آپ کی روح
شریف سے بھی اتصال قوی ہے ہر زائر کو جانتے ہیں کہ کون زیارت پر آیا اور
کو سلام کا جواب دیتے ہیں، قبر میں جسم مبارک زندہ ہے زرقانی نے لکھا ہے :
کما ان نبینا بالرفیق الاعلیٰ وبدنہ فی قبرہ یرد السلام
من یسلم علیہ ۔
جیسے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم رفیقِ اعلیٰ سے جا ملے اور آپکا بدن مبارک قبر
میں ہے پھر بھی سلام کرنے والے کو سلام کا جواب دیتے ہیں)

اب فکر کرنا چاہئے جب چاند سورج ہر جگہ موجود اور ہر جگہ زمین پر شیطان
موجود ہے اور ملک الموت ہر جگہ موجود ہے تو یہ صفت خاص خدا کی کہاں ہوئی جس
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو شریک کرنے سے مشرک اور کافر ہو جائیں معاذ اللہ
ش یہ کہ اصحابِ محفلِ میلاد تو زمین کی تمام جگہ پاک ناپاک مجالس مذہبی وغیرہ
حاضر ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں دعویٰ کرتے ملک الموت اور ابلیس
حاضر ہونا اس میں بھی زیادہ تر مقامات پاک ناپاک کفر غیر کفر میں پایا جاتا ہے ۔

روح انبیاء واولیاء چلتی پھرتی ہیں، تصرف کرتی ہیں

کہی جاتی ہے سیرِ ارواح کے واضح ہو کہ ارواحِ انبیاء کا چلنا پھرنا فقہ
حدیث سے ثابت ہے۔ معراج کی حدیثوں میں ہے کہ آپ ارشاد فرماتے ہیں:
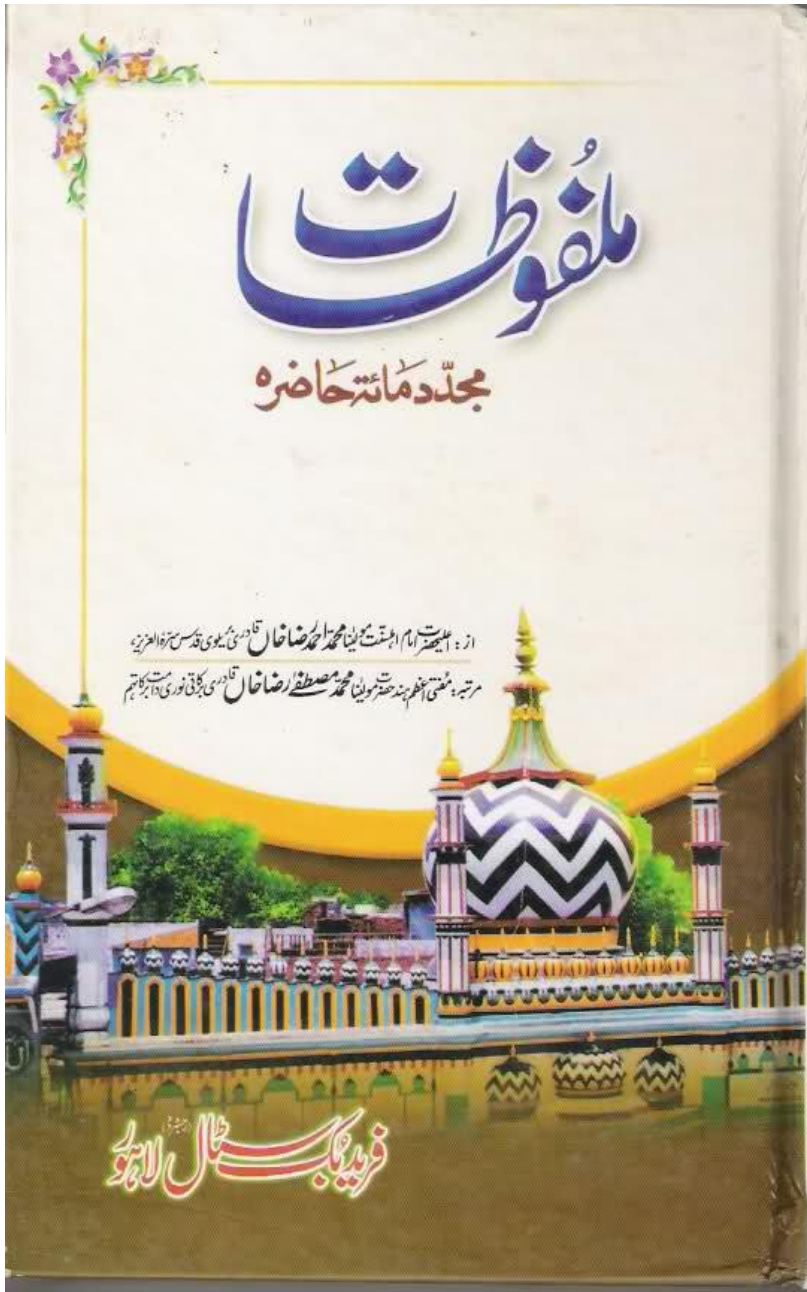
تاریخ سے بحمداللہ تعالیٰ نماز فرض ہوئی اور ولادت ۱۰ شوال المکرم ۱۲۷۲ھ روز شنبہ وقت ظہر مطابق ۱۴ جون ۱۸۵۶ء، ۱۱ جیٹھ سدی ۱۹۱۳ء سمبت کو ہوئی تو منصب افتا ملنے کے وقت فقیر کی عمر ۱۳ برس دس مہینہ چار دن کی تھی جب سے اب تک برابر یہی خدمت دین لی جا رہی ہے والحمد للہ۔

عرض۔ رکوع و سجود میں بقدر سبحان اللہ کہہ لینے کے ٹھہرنا کافی ہے۔

ارشاد۔ ہاں رکوع و سجود میں اتنا ٹھہرنا فرض ہے کہ ایک بار سبحان اللہ کہہ سکے جو رکوع و سجود میں تعدیل نہ کرے ساٹھ برس تک اسی طرح نماز پڑھے اس کی نمازیں قبول نہ ہوں گی۔ حدیث میں ہے: اِنِّیْ اَخَافُ لَوْمُتَّ عَلٰی ذٰلِكَ لَمُتَّ عَلٰی غَیْرِ الْفِطْرَةِ اَیْ غَیْرِ دِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ ہم اندیشہ کرتے ہیں کہ اگر تو اسی حال پر مرا تو دین محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نہ مرے گا۔

عرض۔ کیا جس قدر ممکنات ہیں وہ تحت قدرت بایں معنی داخل ہیں کہ ان کو پیدا فرما چکا ہے۔

ارشاد۔ نہیں بلکہ بہت سی چیزیں وہ ہیں جو ممکن ہیں اور پیدا نہ فرمائیں مثلاً کوئی شخص ایسا پیدا کر سکتا ہے کہ سر آسمان سے لگ جائے مگر پیدا نہ فرمایا۔

عرض۔ حضور کیا جن وپری بھی مسلمان ہوتے ہیں۔

ارشاد۔ ہاں (اور اسی تذکرہ میں فرمایا) ایک پری مشرف باسلام ہوئی اور اکثر خدمت اقدس میں رہا کرتی تھی — ایک بار عرصہ تک حاضر نہ ہوئی سبب دریافت فرمایا۔ عرض کی حضور میرے عزیز کا ہندوستان میں انتقال ہو گیا تھا میں وہاں گئی تھی۔ راہ میں میں نے دیکھا کہ ایک پہاڑ پر ابلیس نماز پڑھ رہا ہے میں نے اس کی یہ نئی بات دیکھ کر کہا کہ تیرا کام تو نماز سے غافل کر دینا ہے تو خود کیسے نماز پڑھتا ہے اس نے کہا کہ شاید رب العزت تعالیٰ میری نماز قبول فرمائے اور مجھے بخش دے۔

عرض۔ زید محمد شیر میاں صاحب پیلی بھیتی سے بیعت ہوا۔ تھوڑا عرصہ ہوا کہ انکا وصال ہو گیا اب کسی اور کا مرید ہو سکتا ہے۔

القرآن الکریم
مع ترجمہ
کنز الایمان
تفسیر
نور العرفان
ناشر: نعیمی کتب خانہ گجرات

نہیں ہدایت بندے کے اپنے اختیار سے چاہئے ⓾ قتل قید قحط سالیاں آپس کی جنگیں جو مین مکہ معظمہ میں واقع ہوں۔ ⓫ یعنی مکہ معظمہ سے باہر جنگیں ہوں۔ جن کا اثر ان لوگوں تک پہنچے ⓬ آپ کو فتح و نصرت کا یا قیامت کا

بقیہ صفحہ ۳۰۵

تمام عقائد میں حضور ﷺ مامور ہیں اگرچہ اعمال میں فرق ہے کہ بعض وہ چیزیں حضور پر واجب یا حرام ہیں جو امت پر نہیں اس کی نفیس بحث ہماری کتاب جاء الحق میں مطالعہ کرو ⓮ یعنی جیسے گزشتہ رسولوں کے صحیفے اور کتابیں ان کی زبان میں دی گئیں ایسے ہی آپ کو قرآن کریم عربی میں عطا ہوا۔ کہ آپ کی اصلی زبان عربی ہے اس سے معلوم ہوا کہ ترجمہ قرآن قرآن نہیں نہ اس کی تلاوت نماز میں جائز ہے نہ بے غسل کا اسے پڑھنا ممنوع ⓲ معلوم ہوا کہ عالم گنہگار کا عذاب جاہل گنہگار سے زیادہ ہے۔

بقیہ صفحہ ۳۰۶

کی تلاش اور حضور کی نعت گوئی میں صرف ہوگا۔ رب فرماتا ہے۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (الاسراء:۷۹) ⓾ جیسے عاد و ثمود وغیرہ جنہوں نے اپنے نبیوں کے قتل کی تدبیریں کیں اس میں حضور کو تسلی دی گئی ہے کہ جیسا معاملہ آپ کی قوم آپ کے ساتھ کر رہی ہے آپ سے پہلے پیغمبروں سے بھی ان کی قوم نے ایسے ہی کیا تھا ⓫ لہٰذا اس کے بغیر ارادہ کوئی کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اے محبوب آپ مطمئن رہیں یہ آپ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے ⓬ یا تو دنیا میں جان لیں گے مسلمانوں کی فتوحات دیکھ کر یا موت کے وقت یا قبر میں پہنچ کر یا محشر میں چونکہ ہر آنے والی چیز قریب ہے اس لئے فرمایا یعلم عنقریب جان لیں گے آخری صورتوں میں سارے کفار مراد ہیں اول صورت میں صرف کفار مکہ۔ ⓭ اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ حضور کی نبوت کا اللہ تعالیٰ گواہ ہے جیسا کہ اس کی توحید کے حضور گواہ اسی لئے رب پر اعتراضات کو حضور دفع فرماتے ہیں اور حضور پر اعتراضات کو اللہ تعالیٰ اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ کی گواہی معجزات' قرآنی آیات اور عالم کی چیزوں کا حضور کے تابع فرمان ہونا' دوسرے یہ کہ جو حضور کو رسول نہ مانے یا آخری نبی نہ مانے یا حضور کے دین کو غیر منسوخ نہ مانے وہ کافر ہے ⓮ اس سے علم کی افضلیت معلوم ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے علماء کی گواہی اپنے ساتھ بیان فرمائی

اور یہاں علماء سے یہود و نصاریٰ کے وہ تمام علماء مراد ہیں جنہوں نے حضور کی حقانیت کی گواہیاں دیں ⓯ سورہ ابراہیم مکیہ ہے سوا اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا الخ (ابراھیم:۲۸) دو آیتوں کے اس سورہ میں سات رکوع' باون آیات آٹھ سو اکسٹھ کلمات' تین ہزار چار سو چونتیس حروف ہیں

بقیہ صفحہ ۳۰۷

علماء سے وعظ کرانا محمود ہے کہ وہ وا عظین اللہ کے دن یاد دلاتے ہیں' دوسرے یہ کہ جن دنوں کو اللہ کے پیاروں سے کوئی خاص نسبت ہو جاوے وہ اللہ کے دن بن جاتے ہیں' یہاں ایام اللہ سے مراد یا تو قوم عاد و ثمود پر عذاب آنے کی تاریخیں ہیں' یا بنی اسرائیل پر من و سلویٰ اترنے کی اور فرعون کے غرق ہونے کی اگلی آیت سے اس دوسری تفسیر کو قوت حاصل ہوتی ہے ⓫ یعنی کفار پر عذاب آنے کی تاریخیں اور ابرار کو انعامات ملنے کی تاریخیں اللہ کی نشانیاں ہیں مگر صابروں شاکروں کے لئے ⓬ یا اس طرح کہ ان باتوں کا ذکر و تذکرہ کیا کرو یا اس طرح کہ جب وہ تاریخیں آئیں تو عبادات کیا کرو۔ چنانچہ یہودی عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے کیونکہ اس دن فرعون ڈوبا تھا' اس یادگار میں اسلام میں بھی یہ روزہ اولاً فرض تھا اب سنت ہے معلوم ہوا کہ بزرگان دین کی یادگاریں منانا' بڑی تاریخوں میں عبادات کرنا سنت انبیاء ہے ⓭ فرعون کے ظلموں کو عذاب یا بمعنی لغوی فرمایا گیا یعنی سخت تکلیف یا بمعنی اصطلاح یعنی بنی اسرائیل کے جرموں کی سزا جو رب نے دی' اس سے معلوم ہوا کہ مسلمانوں پر کافر و ظالم حکام کا تسلط ہونا رب کا دنیاوی عذاب ہے اور ہمارے برے اعمال کا نتیجہ ہے اور اچھے احکام رب تعالیٰ کی رحمت اور نیک اعمال کا نتیجہ ہیں

بقیہ صفحہ ۳۰۸

⓫ معلوم ہوا کہ نبی کا بلانا خود رب کا بلانا ہے' کیونکہ ان قوموں کو براہ راست رب نے نہ بلایا تھا بلکہ ان کے رسولوں نے بلایا تھا۔ مگر فرمایا گیا کہ تمہیں رب بلاتا ہے اس لئے رسول کی اطاعت رب کی اطاعت ہے ⓬ یعنی کفر کے زمانہ کے بعض گناہ اسلام لانے کی برکت سے بخش دے کچھ گناہ اس لئے فرمایا کہ حقوق العباد معاف نہیں ہوتے' جب تک کہ خود بندہ معاف نہ کرے ⓭ کفر کی جڑ پیغمبر کو اپنی مثل جاننا ہے شیطان بھی اسی سے کافر ہوا اور دیگر قومیں بھی اسی سے ہلاک ہوئیں' جب تک کہ دل میں پیغمبر کی عظمت نہ ہو اس وقت تک ان کے دین کا وقار ہرگز

قائم نہیں ہو سکتا ⓬ باپ دادوں کی یہ پیروی حرام ہے یعنی شریعت اور حکم رسول کے مقابلہ میں ... بزرگان دین کی پیروی ایمان کا رکن ہے رب فرماتا ہے۔ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (التوبہ:۱۱۹) بلکہ راہ حق کی پہچان ہی یہ ہے کہ وہ مقبولین بارگاہ کا راستہ ہو ⓭ یعنی جو معجزات تم نے دکھائے وہ تو کچھ شمار میں نہیں' ہماری تسلی ان سے نہ ہوئی جو معجزے ہم مانگ رہے ہیں وہ دکھاؤ۔ ⓮ یہی لفظ کافروں کے منہ سے نکلے تو کفر ہے نبی کے منہ سے نکلے تو ان کا کمال ہے خیال رہے کہ نبی کو بشر یا تو رب نے فرمایا یا خود نبی نے اپنے کو یا کفار نے' ان تینوں کے سوا کسی نے انہیں بشر نہ کہا اب جو انہیں بشر کہہ کر پکارے وہ نہ رب ہے نہ نبی' تو لامحالہ بے ایمان ہی ہے رب فرماتا ہے۔ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا (التغابن:۶)

بقیہ صفحہ ۳۰۹

دوزخیوں کا خون و پیپ اس کا پانی ہوگا جسے یہ پئے گا۔ یہ سرداران کفر کا حال ہوگا۔ جنہوں نے دوسروں کو گمراہ کیا۔ ⓫ یعنی دوزخی کے ہر رونگٹے میں اسباب موت داخل ہوں گے' مگر پھر بھی موت نہ آوے گی' اس سے معلوم ہوا کہ دوزخ کو فنا نہیں اور دوزخی کافروں کو کبھی عذاب سے نجات نہیں جو اس کا منکر ہے' وہ اس آیت کا انکاری ہے ⓬ یہاں کفار کے اعمال سے ان کے وہ کام مراد ہیں' جنہیں وہ نیکی سمجھ کر کرتے تھے' جیسے غریبوں کی مدد کنویں کھدوانا' سبیل اور مسافر خانے بنوانا وغیرہ کہ نماز و روزہ کیونکہ وہ یہ نہ کرتے تھے ⓭ اس سے ... کہ نیک کام پانی ہے اور اچھا عقیدہ جڑ ہے ... جانے پر پانی دینا کام نہیں آتا

بقیہ صفحہ ۳۱۰

کراتا ہے خود بھی بت پرستی یا شرک نہیں کرتا ... موحد ہے' ایسا موحد کہ اس نے خدا کے حکم سے ... آدم علیہ السلام کو سجدہ تحیت نہ کیا۔ کیونکہ اس کو ... سجدہ سے شرک کی بو آتی تھی' یہ بھی معلوم ہوا ... انکار کر کے ساری ایمانی چیزوں کا ماننا ایمان نہیں ... شیطان رب تعالیٰ کی ذات صفات' جنت ... حشر' نشر سب کا قائل تھا مگر کافر رہا۔ کیوں ... اسلئے کہ نبی کا منکر تھا' جس پر مدار ایمان ہے ... کا عقیدہ ہے اس لئے قبر میں توحید اور دین کا سوال کرنے کے بعد حضور کی پہچان کرائی جاتی ہے ⓬ کہ ان کا وہاں مددگار کوئی نہیں اور جن سے ... تھی' وہ ایسا کورا جواب دے جائیں گے۔ ... تعالیٰ مسلمانوں کے بہت مددگار مقرر فرمائے

۵۵۰ وَمَالِیَ ۲۳

مِّن طِينٍ ﴿٧١﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ

سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ

وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ

بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ

خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ

رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي

إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿٨٠﴾ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ

الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ

مِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا

مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ

سُورَةُ الزُّمَرِ ۳۹ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ زمر مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ۔ اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

منزل ۶

(۱) خود اپنے دست قدرت سے آدم علیہ السلام کا جسم شریف بناؤں گا۔ اسی لئے انہیں بشر فرمایا۔ یعنی اپنے ہاتھ کی صنعت (مباشرۃ بالید) (۲) اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ آدم علیہ السلام کے جسم کی تیاری کچھ مدت کے بعد ہوئی۔ چالیس سال میں تکمیل ہوئی۔ پھر جسم شریف میں روح پھونکی گئی۔ دوسرے یہ کہ دم درود بزرگوں کی پھونک کی یہ آیت اصل ہے کہ فیض دینے کے لئے پھونکا جاتا ہے (۳) معلوم ہوا کہ یہ سجدہ صرف آپ کے بدن کو نہ تھا بلکہ روح شریف کو تھا۔ مگر چونکہ بدن کو روح کی تجلی گاہ بنایا گیا تھا۔ اس لئے وہ بھی روح کے ساتھ مسجود لہ ہوا اور یہ سجدہ آپ کی شریعت کا حکم نہ تھا کیونکہ ابھی آپ کی شریعت آئی ہی نہ تھی۔ نیز فرشتوں پر شرعی احکام جاری نہیں ہوتے نیز اگر حکم شرعی ہوتا تو ہمیشہ ہوا کرتا صرف ایک بار نہ ہوتا (۴) اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ سجدہ آدم علیہ السلام ہی کو تھا۔ سجدہ تعظیمی اگر سجدہ رب کو ہوتا اور آدم علیہ السلام قبلہ ہوتے تو لـہٗ نہ فرمایا جاتا۔ نیز پھر شیطان سجدہ سے انکار نہ کرتا۔ دوسرے یہ کہ سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔ مقربین ہوں یا مدبرات امر زمینی ہوں یا آسمانی (۵) اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ نبی سے اپنے کو بڑا یا برابر سمجھنا شیطان کا کام ہے۔ دوسرے یہ کہ نبی کا گستاخ خواہ عالم ہو یا صوفی یا عابد شیطان کی طرح پایا جاتا ہے۔ (۶) شیطان سب کچھ تھا مگر گستاخی سے کچھ نہ رہا۔ اللہ کے علم میں مگر مردود تب کیا گیا جب اس سے سرکشی کا ظہور ہو گیا۔ لہٰذا حضور کا منافقوں کو اپنے دربار سے نہ نکالنا آپ کی بے علمی کی دلیل نہیں۔ رب نے بھی پہلے سے شیطان کو نہ نکالا (۷) معلوم ہوا کہ آدم علیہ السلام کے جسم شریف کی بناوٹ فرشتوں نے نہ کی بلکہ خود رب نے فرمائی۔ اسی لئے آپ کو بشر کہا جاتا ہے۔ کہ آپ کی پیدائش مباشرت بالید سے ہوئی لہٰذا بشریت آپ کے لئے باعث فخر ہے (۸) یعنی تجھے آج غرور ہوا یا پہلے ہی سے تھا۔ معلوم ہوا کہ کبھی علیم و خبیر بھی بندوں سے پوچھ لیتا ہے۔ یہ پوچھنا بے علمی کی دلیل نہیں (۹) کیونکہ میں پرانا صوفی، عابد، عالم فاضل ہوں اور آدم علیہ السلام نے ابھی نہ کچھ عبادت کی (۱۰) یعنی آگ خاک سے افضل ہے اور جو افضل سے بنے وہ بھی افضل۔ یہ دونوں قاعدے غلط ہیں۔ خاک آگ سے افضل ہے۔ باغ خاک میں ہیں آگ میں نہیں (۱۱) اس سے تین مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ اللہ کے رسول کے فرمان کے مقابلہ میں قیاس کرنا شیطانی ہے اور لعنت کا باعث ہے۔ دوسرے مردود کی دلیل کا جواب نہ دینا بلکہ اسے دور کر دینا سنت الٰہیہ ہے تیسرے یہ کہ بعض دعائیں کافروں کی بھی قبول ہو جاتی ہیں کہ ابلیس کی درازی عمر اس کی دعاؤں کا نتیجہ ہے اور رب کا یہ فرمانا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ (الرعد: ۱۴) آخرت کے بارے میں ہے لہٰذا بزرگوں کی دعا سے عمریں بڑھ سکتی ہیں بلکہ نئی زندگی مل سکتی ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام نے مردے جلائے (۱۲) تاکہ میں اولاد آدم کو بہکاؤں اور موت سے بچ جاؤں (۱۳) اس سے مراد قیامت کا پہلا نفخہ ہے جب سب ہلاک ہوں گے تو شیطان بھی ہلاک ہوگا (۱۴) یعنی سب انسانوں کو اس کا مقصد یہ تھا کہ باپ کا بدلہ اولاد سے لوں گا۔ ان کی وجہ سے میں جنت سے ۔ بقیہ

Create a free website with